قسم، نذر، غلاموں کی آزادی، اسلامی سزاؤں اور کلماتِ کفر کے بیان کا مجموعہ

بہارِ شریعت

تخریج شدہ

حصہ نہم (9)

مُصنّف صدرالشریعہ بدرالطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

SC1286

الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : بہار شریعت حصہ نہم (9)

مصنف : صدر الشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

ترتیب، تسہیل وتخریج : **مجلس المدینۃ العلمیۃ** (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ تخریج)

سن طباعت : **۲ محرم الحرام ۱۴۳۰** ھ، بمطابق **10 جنوری 2009** ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ محلہ سوداگران

پرانی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی

قیمت :

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر، کراچی

مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور

مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عید گاہ، راولپنڈی

مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان

مکتبۃ المدینہ چھوٹی گھٹی، حیدر آباد

مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور کشمیر

E-mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

کہہ دیا کرتے ہیں۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۱۶: کسی شخص کو اوس کی قوم کے سوا دوسری قوم کی طرف نسبت کرنا یا کہنا کہ تو اوس قوم کا نہیں ہے سبب حد نہیں۔ پھر اگر کسی ذلیل قوم کی طرف نسبت کیا تو مستحق تعزیر ہے جبکہ حالت غصہ میں کہا ہو کہ یہ گالی ہے اور گالی میں سزا ہے۔[2] (درمختار، ردالمحتار) اگر کسی شخص نے بہادری کا کام کیا اوس پر کہا کہ یہ پٹھان ہے تو اس میں کچھ نہیں کہ یہ نہ تہمت ہے، نہ گالی۔

مسئلہ ۱۷: کسی عفیفہ[3] عورت کو رنڈی[4] یا کسبی[5] کہا تو یہ قذف ہے اور حد کا مستحق ہے کہ یہ لفظ اُنھیں کے لیے ہے جنھوں نے زنا کو پیشہ کرلیا ہے۔

مسئلہ ۱۸: ولدالزنا[6] یا زنا کا بچہ کہا یا عورت کو زانی کہا تو حد ہے اور اگر کسی کو حرام زادہ کہا تو حد نہیں کیونکہ اس کے یہ معنی ہیں کہ وطی حرام سے پیدا ہوا اور وطی حرام کے لیے زنا ہونا ضرور نہیں اس لیے کہ حیض میں وطی حرام ہے اور جب اپنی عورت سے ہے تو زنا نہیں۔[7] (درمختار وغیرہ) اور حرام زادہ میں حد نہ ہونے کی یہ وجہ بھی ہے کہ عرف میں بعض لوگ شریر کے لیے یہ لفظ استعمال کرتے ہیں۔ یوہیں حرامی یا حیضی بچہ[8] یا ولد الحرام[9] کہنے پر بھی حد نہیں۔

مسئلہ ۱۹: عورت کو اگر جانور بیل۔ گھوڑے۔ گدھے سے فعل کرانے کی گالی دی تو اس میں سزا دی جائے گی۔[10]

مسئلہ ۲۰: جس کو تہمت لگائی وہ اگر مطالبہ کرے تو حد قائم ہوگی ورنہ نہیں یعنی اوس کی زندگی میں دوسرے کو مطالبہ کا حق نہیں اگر چہ وہ موجود نہ ہو کہیں چلا گیا ہو یا تہمت کے بعد مر گیا بلکہ مطالبہ کے بعد بلکہ چند کوڑے مارنے کے بعد انتقال ہوا تو باقی ساقط ہے۔ ہاں اگر اوس کا انتقال ہوگیا اور اوس کے ورثہ میں وہ شخص مطالبہ کرے جس کے نسب پر اوس تہمت کی وجہ سے

---

1 ......"الدر المختار"، کتاب الحدود، باب حد القذف، ج٦، ص٧٨.

2 ......"الدر المختار ورد المحتار"، کتاب الحدود، باب حد القذف، ج٦، ص٧٩.

3 ......پکدامن۔ 4 ......یعنی بدکار عورت۔ 5 ......فاحشہ، بازاری عورت۔ 6 ......زنا سے پیدا ہونے والا بچہ۔

7 ......"الدر المختار"، کتاب الحدود، باب حد القذف، ج٦، ص٧٩ و٨٨، وغیرہ.

8 ......حالت حیض میں جماع کرنے سے پیدا ہونے والا بچہ۔ حیض کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا حرام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص حیض والی عورت سے یا عورت کے پیچھے کے مقام میں جماع کرے یا کاہن کے پاس جائے اس نے اس چیز کا کفر کیا جو محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل کی گئی"۔ (جامع الترمذی، الحدیث: ۱۳۵، ج۱، ص۱۸۵) اگر کوئی ایسا کرے تو کفارہ دے اور استغفار واجب ہے، سنن ابوداود شریف میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص اپنی بیوی سے حیض میں جماع کرے تو نصف دینار صدقہ کرے (الحدیث: ۲۶۶، ج۱، ص۱۲٤) نیز جامع الترمذی شریف میں ہے "جب سرخ خون ہو تو ایک دینار اور زرد ہو تو نصف دینار صدقہ کرے"۔ (الحدیث: ۱۳۷، ج۱، ص۱۸۷) اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ ج ۴ ص ۳۵۶ پر فرماتے ہیں، اگر ابتدائے حیض میں ہے تو ایک دینار اور ختم پر ہے تو نصف دینار، اور دینار دس درم کا ہوتا ہے اور دس درم دو روپے تیرہ آنے کچھ کوڑیاں کم۔ حیض کے تفصیلی احکام بہارِ شریعت حصہ ۲ میں ملاحظہ فرمائیں۔... علمیہ

9 ......حرام وطی سے پیدا ہونے والا بچہ۔

10 ......"الدر المختار"، کتاب الحدود، باب حد القذف، ج٦، ص٧٩.